

12817 - حدیث (الارقما بثوب) کا معنی

سوال

اس حدیث (الارقما بثوب) میں رقم سے کیا مراد ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

علماء رحمہم اللہ تعالیٰ نے اس کی دو تفسیریں کی ہیں :

پہلی :

یہ وہ تصویر ہے جو بچھانے وغیرہ میں استعمال ہو اور اسے روندھا اور اس کی توہین کی جائے جیسا کہ تکیہ اور بچھونے وغیرہ ہیں ، تو یہ اس میں کوئی حرج نہیں یہ معفی عنہ ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے درگزر فرمایا ، تو اس حدیث کا مقصود یہ ہوا کہ اس کے استعمال سے درگزر کیا گیا ہے لیکن تصویر جائز نہیں -

دوسری :

اس سے مراد تصویریں نہیں بلکہ وہ نقش و نگار ہیں جو کپڑوں میں ہوتے ہیں ، اس لیے کہ نقوش کوئی نقصان نہیں دیتے اور نہ ہی وہ تصویروں کے حکم میں آتے ہیں ، ، بلکہ حرام تو وہ تصویر ہے جس کی روح ہو چاہے وہ تصویر آدمی یا کسی اور ذی روح کی ہو اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں داخل ہوئے اور تصویروں والا کپڑا دیکھ کر غصہ ہوئے اور اسے پہاڑ کر فرمانے لگے :

بلاشک ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب کا شکار ہوں گے اور انہیں یہ کہا جائے کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اسے زندہ کرو -

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اس کے دو تکیے بنا لیے جن سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نفع حاصل کرتے تھے (ٹیک لگاتے تھے) -

امام نسائ رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سند کے ساتھ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جبریل علیہ السلام سے ملنے کا وعدہ تھا تو وہ نہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکل کران کا انتظار کرنے لگے ، تو جبریل علیہ السلام فرمانے لگے گھرمیں تصویروں والا پردہ اورمجسہ اور کتا ہے ۔

توجبریل علیہ السلام نے مجسمے کا سر کاٹنے کا حکم دیا حتی کہ وہ درخت کی شکل بن جائے اور پردے کے دو تکیے بنانے کا حکم دیا جنہیں نیچے رکھ کر روندھا جائے ، اور کتے کو نکال دیا جائے ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کام کیے اور جبریل علیہ السلام گھرمیں داخل ہوئے ۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کتا ایک چھوٹا سا پلا تھا جو گھرمیں ایک میز کے نیچے تھا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما گھرمیں لے آئے تھے ۔ ۔